زائرین حج و عمرہ کے لئے قیمتی تحفہ

حج و عمرہ کی مسنون دعائیں

دعائیہ کلمات

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد **مفتی رفیع عثمانی** صاحب دامت برکاتھم العالیہ

(صدر دارالعلوم کورنگی کراچی)

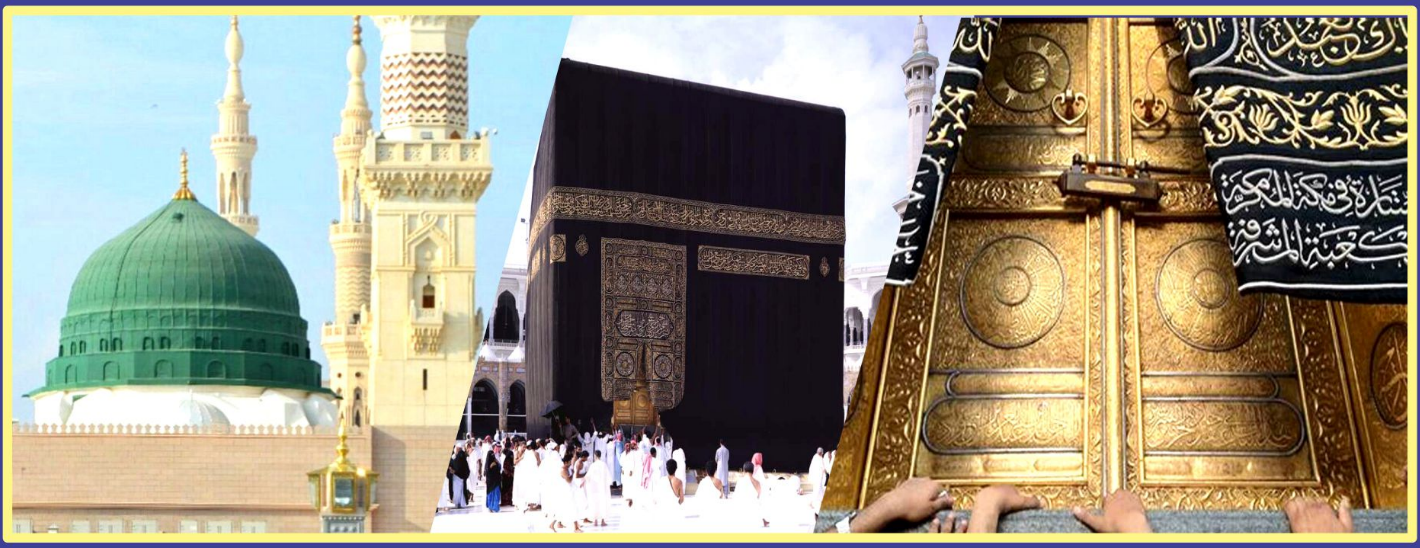

مرتب

ابولبانہ انعام اللہ

فاضل جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی

ناشر

دارالعلوم معاذ بن جبل

بلاک ایچ، شمالی ناظم آباد کراچی

www.muaazbinjabal.net

8

فہرست

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
5	دعائیہ کلمات	(1)
6	عرض مؤلف	(2)
8	سفر شروع کرنے سے پہلے کا عمل	(3)
8	ارادۂ سفر کے وقت کی دعائیں	(4)
9	گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں	(5)
11	گھر سے رخصت ہوتے وقت کی دعا	(6)
11	حاجی کو رخصت کرتے وقت کی دعا	(7)
12	سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا	(8)
13	سواری میں بیٹھنے کے بعد کی دعائیں	(9)
14	حج کی سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا	(10)
14	بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہوتے وقت کی دعائیں	(11)
16	سفر کی حالت میں رات کی دعا	(12)
16	سفر کی حالت میں سحری کے وقت کی دعا	(13)
17	بلندی پر چڑھتے وقت کی دعا	(14)
18	سفر میں راحت، اطمینان اور سکون ملنے کی دعا	(15)
21	کسی مقام یا اسٹیشن پر اترتے وقت کا عمل اور دعا	(16)

(17)	کسی شہر بستی وغیرہ میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں	22 8
(18)	ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں کرنے کے اعمال	24
(19)	تلبیہ کی فضیلت	24
(20)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ	25
(21)	تلبیہ کے آداب	25
(22)	تلبیہ شروع کرنے کا وقت	27
(23)	تلبیہ ختم کرنے کا وقت	27
(24)	مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں	27
(25)	بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت کی دعا	28
(26)	طواف کی فضیلت اور طواف کرتے وقت کی دعائیں	29
(27)	حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت کی دعائیں	33
(28)	حجرِ اسود کے پاس تکبیر کہنا	34
(29)	حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دعا	34
(30)	حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا	35
(31)	حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کی دعائیں	35
(32)	میزابِ رحمت کے پاس سے گزرتے وقت کی دعا	37
(33)	طواف کے دوران رکن یمانی سے گزرتے وقت کی دعائیں	37

(34)	رکن یمانِ کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا	408
(35)	رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعائیں	40
(36)	رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان حضرت آدم علیہم السلام کی دعا	41
(37)	حجرِ اسود کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا	43
(38)	مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں	43
(39)	مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد حضرت آدم علیہم السلام کی دعا	46
(40)	مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا	46
(41)	آبِ زمزم کی فضیلت	47
(42)	آبِ زمزم پینے کا طریقہ	47
(43)	آبِ زمزم پینے کے بعد کی دعا	48
(44)	ملتزم پر مانگنے کی دعائیں	48
(45)	ملتزم پر حضرت آدم علیہم السلام کی دعا	49
(46)	صفا اور مروہ پر مانگنے کی دعائیں	49
(47)	صفا اور مروہ پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعائیں	52
(48)	صفا اور مروہ کے درمیان سبز نشانوں میں دوڑتے وقت کی دعا	54

(49)	صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت کی دعا	55 8
(50)	منٰی سے عرفات جاتے وقت تلبیہ وتکبیر کہنا	55
(51)	عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں	56
(52)	عرفات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا	65
(53)	عرفات میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعائیں	65
(54)	عرفات اور مزدلفہ میں امت کی مغفرت کے لیے دعا	68
(55)	عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ کا خلاصہ	69
(56)	مزدلفہ کی دعائیں اور اعمال	69
(57)	جمرات (شیطانوں) کو کنکریاں مارتے وقت کی دعا	70
(58)	کنکریاں مارتے وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا عمل	71
(59)	دس ذی الحجہ کے دن کی دعا	72
(60)	قربانی کرنے کا طریقہ اور دعا	73
(61)	ایام تشریق (11، 12 اور 13 ذی الحجہ) کا مسنون عمل	74
(62)	مسجد نبوی میں داخل ہونے کی دعا	74
(63)	روضۂ اطہر پر حاضری وسلام کے آداب	75
(64)	بقیع (قبرستان) میں حاضری کے وقت کی دعا	77
(65)	حج اور عمرے سے واپسی کے وقت ہر بلندی پر چڑھتے وقت کی دعا	77
(66)	حج سے واپسی پر حاجی کو دی جانے والی دعائیں	78

(67)	المراجع	80 8

دعائیہ کلمات

عرض مؤلف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد:

حج اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔

حج مبرور پر جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج سکھانے کا خاص اہتمام فرمایا، چنانچہ ارشاد فرمایا:

"خُذُوْا عَنِّیْ مَنَاسِکَکُمْ۔"

(السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الایضاع فی وادی محسر، ج۵ص۱۲۵)

"اپنے مناسک حج مجھ سے سیکھو"۔ حج کی روح یہ ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے، حج میں اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ان مبارک دعاؤں کا اہتمام کرنے سے باقی رہے گی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے موقعے پر مانگیں۔ اس کتابچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مبارک ادعیہ کو مستند کتابوں سے جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہر عام وخاص کے لئے اسے نافع بنائے۔ آمین!

8

چند گزارشات:

۱۔ حج پر جانے والوں سے گزارش ہے کہ وہ ان دعاؤں کو حج پر جانے سے پہلے صحیح طور پر پڑھنے کی مشق کرلیں اور کسی صحیح پڑھنے والے کو یہ دعائیں پڑھ کر سنا دیں۔

۲۔ الفاظ کے ساتھ اس کے ترجمہ کا بھی دھیان رہے تاکہ دعا مانگنے والے کو معلوم ہو کہ وہ کیا مانگ رہا ہے۔

۳۔ جو ان دعاؤں کو عربی میں نہ پڑھ سکتے ہوں وہ کم از کم ان دعاؤں کے ترجمہ کو اپنے الفاظ میں ضرور مانگ لیں، ان شاء اللہ وہ بھی ثواب سے محروم نہیں رہیں گے۔

۴۔ دعاؤں پر توجہ کے ساتھ ساتھ حج کے فرائض ارکان اور واجبات کو صحیح طور پر ادا کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ اغلاط پر متنبہ فرمائیں، بندہ ممنون ہوگا۔

جزاکم اللہ خیراً

ابولبابہ انعام اللہ

فاضل جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی

8

Mohammad Rafi Usmani

Mufti & President Darul-Uloom Karachi, Pakistan

Ex-Member Council of Islamic Ideology Pakistan

محمد رفیع عثمانی

رئیس الجامعۃ لدارالعلوم کراتشی و المفتی بہا

عضو مجلس الفکر الاسلامی لجمہوریۃ باکستان الاسلامیۃ سابقاً

التاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۸ء الرقم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔

جامعہ دارالعلوم کراچی کے ممتاز فاضل مولانا انعام اللہ صاحب جو کراچی میں ایک دینی مدرسہ "دارالعلوم معاذ بن جبل" کے بانی اور مہتمم بھی ہیں، ان کے کاموں کو دیکھ کر دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ آج انہوں نے اپنی تالیف کردہ کتاب "حج کی مسنون دعائیں" کا مسودہ دکھایا، اس کی فہرست مضامین دیکھ کر خوشی سے دل لبریز ہوگیا کیونکہ عام طور سے مسائل حج کی کتابوں میں جو دعائیں چھپی ہوئی ملتی ہیں ان میں یہ التزام نظر نہیں آتا کہ وہ ساری دعائیں مسنون ہی ہوں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ ہوں، بہت سے بزرگوں اور مصنفین نے اعمال حج کے دوران اور ان کی مناسبت سے بہت اچھی اچھی دعائیں تجویز کرکے اپنی کتابوں میں لکھی ہیں اور ان کا پڑھنا بھی فائدہ سے خالی نہیں بلکہ بہت عظیم الشان مفید دعائیں ہیں، مگر ظاہر ہے کہ جو دعائیں خود تاجدار دو عالم سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے اعمال حج کے دوران ثابت ہیں وہ نہایت ہی قیمتی ہیں، ان کی قبولیت کی امید بہت زیادہ ہے، اور ان کی برکات بے مثال ہیں۔ ضرورت تھی کہ اعمال حج اور اماکن حج سے متعلق مسنون دعاؤں کو جمع کیا جائے۔ ماشاء اللہ۔ مولانا موصوف نے یہ مفید کارنامہ انجام دیکر حجاج و معتمرین اور زائرین مدینہ منورہ کے لئے بڑی سہولت اور برکتوں کا سامان کردیا ہے۔ کتاب کے آخر میں احادیث اور فقہ کی ان کتابوں کی فہرست دی گئی ہے جن سے یہ دعائیں لی گئی ہیں۔ الحمد للہ۔ یہ سب کتابیں قابل اعتماد ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حجاج و معتمرین اور زائرین کے لئے اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کا ذریعہ بنائے اور مؤلف موصوف کے علم و عمل اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

واللہ

(محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ)

رئیس الجامعہ دارالعلوم کراچی

سفر شروع کرنے سے پہلے کا عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سفر پر جاتے وقت اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہترین تحفہ دو رکعتیں پڑھ کر جانا ہے''۔(1)

لہٰذا گھر سے روانگی کے وقت گھر میں دو رکعتیں پڑھیں۔

ارادۂ سفر کے وقت کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعائیں پڑھتے:

(1) اَللّٰھُمَّ بِکَ أَصُوْلُ وَبِکَ أَحُوْلُ وَبِکَ أَسِیْرُ۔(2)

ترجمہ: ''یا اللہ! میرا حملہ کرنا، میری تدبیر کرنا اور میرا سفر کرنا سب آپ ہی کی مدد سے ہوتا ہے''۔

(2) اَللّٰھُمَّ بِکَ انْتَشَرْتُ وَإِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ ثِقَتِیْ أَنْتَ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَاھَمَّنِیْ وَمَا لَا أَھْتَمُّ بِہٖ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوٰی

وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ لِلْخَیْرِ اَیْنَمَا كُنْتُ.(1)

ترجمہ:'' یااللہ! میں آپ ہی کی مدد سے نکلا اور میں نے آپ ہی کی طرف توجہ کی اور آپ ہی کا سہارا لیا۔ یااللہ! آپ ہی پر مجھے بھروسہ ہے اور آپ ہی سے میری تمام امیدیں وابستہ ہیں۔ یااللہ! آپ ان تمام چیزوں کے لیے کافی ہو جایئے جن کا مجھے غم ہے اور جن کی طرف میری توجہ نہیں اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ یااللہ! مجھے تقویٰ کی دولت عطا فرما اور میرے تمام گناہوں کو معاف فرما اور میں جہاں کہیں بھی ہوں مجھے خیر کی طرف متوجہ رکھ''۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

(1) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔(2)

ترجمہ : ''اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے نکلتا ہوں۔ بُرائی سے بچنے اور بھلائی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی سے ملتی ہے''۔

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ''جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو فرشتہ اعلان کرتا ہے: تیری رہنمائی کی گئی، تیرے

کاموں کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہوگئے، تیری حفاظت کی گئی اور شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں‘‘۔

(2) حضرت اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْأَزِلَّ أَوْأُزَلَّ أَوْأَظْلِمَ أَوْأُظْلَمَ أَوْأَجْهَلَ أَوْيُجْهَلَ عَلَیَّ. (1)

ترجمہ: ’’یا اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں گمراہ ہونے سے یا گمراہ کیے جانے سے اور پھسلنے سے یا پھسلا دیئے جانے سے اور ظلم کرنے سے یا ظلم کیے جانے سے اور اس بات سے کہ میں جہالت کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے‘‘۔

(3) اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (2)

ترجمہ: ’’میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا، میں نے اللہ تعالیٰ کا سہارا لیا، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔ بُرائی سے بچنے اور بھلائی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ

(1) الوابل الصیب، الفصل الثالث والثلاثون فی أذکار السفر: ص ۱۷۹

(2) مسند الامام احمد بن حنبل: مسند علی بن ابی طالب: الرقم ۱۲۹۸ ج ۱،

سے ہی ملتی ہے“۔

8 فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص سفر کے ارادے سے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سفر کی بھلائیاں اسے عطا فرماتے ہیں اور اس سفر کے شر سے اسے محفوظ فرما دیتے ہیں“۔

گھر سے رخصت ہوتے وقت کی دعا

گھر سے نکلتے وقت گھر والوں کو یہ دعا دے کر رخصت ہوں:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ۔(1)

ترجمہ: ”میں تمہیں اُس اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں جس کے حوالہ کی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں“۔

حاجی کو رخصت کرتے وقت کی دعا

حاجی کو رخصت کرتے وقت یوں دعا دیں:

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكَ فِى الْخَيْرِ وَكَفَاكَ الْمُهِمَّ۔(2)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور آپ کی توجہ بھلائی کے کاموں کی طرف رکھے اور مشکلات میں آپ کے لیے کافی ہو جائے“۔

---

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول عند الخروج الی السفر: ص ۲۵۵

(2) ابو داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا خرج من بیته: موسوعة

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا 8

جب سواری پر پہلا قدم رکھیں تو " بِسْمِ اللّٰہِ "تین بار پڑھیں۔

جب سواری پر بیٹھ جائیں تو " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ "کہیں اور یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔

ترجمہ: "پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور ہم تو اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جائیں گے"۔

اس کے بعد " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ "تین بار پڑھیں۔

پھر " اَللّٰہُ أَکْبَر "تین بار پڑھیں۔

پھر " لَا إِلٰـہَ إِلَّا أَنْتَ " ایک بار پڑھیں۔ (1)

پھر یہ دُعا پڑھ کر مسکرائیں:

(1) ابو داؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا خرج من بیتہ: موسوعۃ ۵۰۹۴، ص ٦

سُبۡحَانَکَ إِنِّیۡ قَدۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَإِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ إِلَّا أَنۡتَ۔(1)

ترجمہ: ”یا اللہ! آپ پاک ہیں، بے شک میں نے (گناہ کرکے) اپنے اوپر ظلم کیا، آپ مجھے معاف فرمادیجئے کیوں کہ آپ کے علاوہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں“۔

سواری میں بیٹھنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنَّانَسۡئَلُکَ فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَاتَرۡضٰی . اَللّٰھُمَّ ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطۡوِعَنَّا بُعۡدَہٗ اَللّٰھُمَّ أَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالۡخَلِیۡفَۃُ فِی الۡأَھۡلِ . اَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَعُوۡذُبِکَ مِنۡ وَّعۡثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الۡمَنۡظَرِ وَسُوۡءِ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡأَھۡلِ۔(2)

(1) الوابل الصیب، الفصل الثالث و الثلاثون فی أذکار السفر: ص ۱۷۹

(2) عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: باب مایقول اذا أودع من یرید الحج: ص ۴۵۴

ترجمہ: ”یا اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، پرہیزگاری اور آپ کے پسندیدہ اعمال کرنے کی توفیق مانگتے ہیں۔ یا اللہ! ہمارے اس سفر کو آسان فرما اور اس کی دوری کو کم فرما۔ یا اللہ! سفر میں آپ ہمارے ساتھی اور گھر بار میں ہمارے قائم مقام ہیں۔ یا اللہ! میں آپ سے سفر کی تکلیفوں اور پریشان کُن منظر اور واپسی میں مال اور گھر والوں کی بُری حالت سے پناہ مانگتا ہوں“۔

حج کی سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حج کے سفر میں سواری پر یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ حِجَّۃٌ لَا رِیَآئَ فِیْھَا وَ لَا سُمْعَۃَ۔(1)

ترجمہ: ”یا اللہ! میرے حج کو ایسا بنا دے جس میں دکھلاوا اور شہرت نہ ہو“۔

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہوتے وقت کی دعائیں

(1) بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَاقَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ

(1) ”لَا اِلٰـہَ اِلَّا أَنْتَ“ کی زیادتی، مسند احمد، عن علیؓ: الرقم ۱۰۵۶، ج ۲، ص ۱۴۳ میں ہے

مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔(1)

ترجمہ: ’’کشتی کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے، یقیناً میرا رب بہت معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح عظمت نہ کی جیسی کرنی چاہیے تھی اور ساری زمین قیامت کے دن اس کی مُٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ ان کے شرک سے پاک و برتر ہے‘‘۔

(2) سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔(2)

ترجمہ: ’’پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے قابو میں کردیا اور ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور ہم تو اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جائیں گے‘‘۔

(سیاق وسباق سے متبادر ہوتا ہے یہ کلمات کشتی میں سوار ہو کر بھی پڑھیں)

جب سواری ٹھیک نہ چلے یا اس کو ٹھوکر لگے یا پھسل جائے تو

(1) الترمذی، ابواب الدعوات، باب ماجاء مایقول اذا رکب دابة: موسوعة ٣٤٤٦، ص ٦ ٢٠٠

(2) مسلم، کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذا رکب دابة: موسوعة ٣٢٧٥، ص ٩٠٢

"بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھیں۔(3) 8

سفر کی حالت میں رات کی دعا

يَا أَرْضُ ! رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَ شَرِّمَا فِیْکِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْکِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکِ وَأَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاکِنِی الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔(1)

ترجمہ:"اے سرزمین! میرے اور تیرے رب اللہ تعالیٰ ہیں، میں (اسی) اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں تیرے شر سے اور تیرے اندر کی چیزوں کے شر سے اور تیرے اندر پیدا کی ہوئی مخلوق کے شر سے اور تیرے اوپر چلنے والے جانوروں کے شر سے اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیر اور کالے ناگ سے اور سانپ اور بچھو سے اور شہر کے باشندوں کے شر سے اور ہر باپ اور اس کے بیٹے کے شر سے"۔

سفر کی حالت میں سحری کے وقت کی دعا

(1) ابن ماجه، أبواب المناسک، باب الحج علی الرحل: موسوعة ٢٨٩٠، ص ٥١

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ حُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا

رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ أَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

(1)

ترجمہ:" اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل وانعام ہر سُننے والے نے سُن لیا۔ اے ہمارے رب! آپ ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے اس طور پر کہ ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دیجیے"۔

بلندی پر چڑھتے وقت کی دعا

بلند جگہ پر چڑھتے وقت "اَللّٰهُ أَكْبَر"

اور " اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" پڑھیں۔ (2)

ترجمہ:" یا اللہ! ہر بلند سے بلند تر چیز سے آپ ہی بلند ہیں اور ہر حال میں آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں"۔

(1) عمل اليوم والليلة لابن السنى، باب مايقول اذا ركب سفينة: ص ۴۴۹

(2) بیان القرآن، سورۂ زخرف: ج۳، ص ۳۶۰

(3) عمل اليوم والليلة لابن السنى، باب مايقول إذا عثرت دابته: ص ۴۵۸

اور بلندی سے اترتے وقت "سُبْحَانَ اللّٰہِ" پڑھیں۔(38)

سفر میں راحت، اطمینان اور سکون ملنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جُبَیر بنِ مُطْعِم رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا:

"اے جُبَیر! کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ کہیں سفر پر جاؤ تو تمام ساتھیوں سے زیادہ اچھی حالت میں رہو اور سامانِ سفر بھی سب سے زیادہ تمہارے پاس رہے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ضرور میں یہ چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تم یہ پانچ سورتیں پڑھا کرو"۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(1) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

---

(1) ابو داؤد، کتاب الجهاد، باب مايقول الرجل إذا نزل المنزل: موسوعة ٢٦٠٣، ص ١٥١٤

ترجمہ: ”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرتے ہو اور نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرو گے، تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا“۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(2) إِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ○ وَرَأَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ أَفۡوَاجًا ○ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ إِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا ○

ترجمہ: ”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ جب اللہ کی مدد اور فتح آپہنچے اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہوتا ہوا دیکھ لیں تو اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیجیے اور اس سے مغفرت کی درخواست کیجیے وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے“۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(1) مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی الأدعیة: موسوعة ۲۷۱۸، ص ۱۱۵۰

(2) عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب مایقول اذا علا شرفا من الأرض: ص ۴۶۸

(3) بخاری، کتاب الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیا: موسوعة ۲۹۹۳، ص ۴۰

(3) قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ : ’’شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اسکی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے‘‘۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(4) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ : ’’شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگیں‘‘۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(5) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: ”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ کہیے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، خواہ وہ جن ہو یا آدمی“۔

(ہر سورت ” بِسْمِ اللّٰه “ سے شروع کی جائے اور تمام سورتیں پڑھنے کے بعد آخر میں ایک مرتبہ اور ” بِسْمِ اللّٰه “ پڑھی جائے اس طرح پانچ سورتوں کے ساتھ ” بِسْمِ اللّٰه “ چھ ”٦“ مرتبہ ہو جائے گی)

”حضرت جُبَیر r فرماتے ہیں: میں بہت زیادہ مالدار تھا، لیکن جب سفر میں جاتا تو تمام مسافروں میں سب سے زیادہ بُری حالت میری ہوتی اور میرا سامانِ سفر بھی سب سے کم ہو جاتا، لیکن جب سے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ سورتیں سکھائیں اور میں نے ان کو پڑھنے کا اہتمام 8 شروع کیا تو تمام مسافروں سے میں اچھی حالت میں رہتا اور سفر سے واپس آنے تک میرا سرمایہ سب سے زیادہ رہتا"۔(1)

کسی مقام یا اسٹیشن پر اترتے وقت کا عمل اور دعا

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دورانِ سفر جہاں کہیں سواری سے اترتے دو رکعت پڑھ کر آگے چلتے۔(2)

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی منزل پر اُتر کر یہ دعا پڑھے اُس منزل سے کُوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچائے گی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(1)

ترجمہ: "میں تمام مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں"۔

کسی شہر، بستی وغیرہ میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں

جس شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس کے نظر آنے پر یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْأَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَإِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ أَھْلِھَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ أَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔(2)

ترجمہ: ''یا اللہ! جو ساتوں آسمانوں کے رب ہیں اور ان سب چیزوں کے رب ہیں جو آسمانوں کے نیچے ہیں اور جو ساتوں زمینوں کے اور ان سب چیزوں کے رب ہیں جو ان کے اوپر ہیں اور جو شیطانوں کے رب ہیں اور ان سب کے رب ہیں جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور جو ہواؤں کے رب ہیں اور ان چیزوں کے رب ہیں جنہیں ہواؤں نے اُڑایا ہے۔ چنانچہ ہم آپ سے اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی خیر و برکت مانگتے ہیں اور ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس شہر کے شر سے اور

(1) مسند أبی یعلی الموصلی: ج٦، ص ٤٥٨

(2) المستدرک للحاکم من کتاب صلوۃ التطوع: رقم ١٢١٨، ص ٤٢٦

اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور جو چیزیں اس شہر کے اندر ہیں ان
8
کے شر سے“۔

جب کسی شہر وغیرہ میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا. (تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَا إِلٰی أَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ أَھْلِھَا إِلَیْنَا۔(1)

ترجمہ: ”یا اللہ! ہمیں اس شہر میں خیر و برکت عطا فرما۔ یا اللہ! ہمیں اس شہر کے منافع عطا فرما اور ہمیں اس شہر والوں کا محبوب بنا اور اس شہر کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا“۔

ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں کرنے کے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ فضیلت والے دن ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں اور ان دنوں میں عمل کرنا اللہ تعالیٰ کو تمام دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے، لہٰذا تم ان دس

(1) الترمذی، ابواب الدعوات باب ماجاء مایقول اذا نزل منزلا:
موسوعۃ ۳۴۳۷، ص ۲۰۰۶
(2) السنن الکبری للبیھقی، باب مایقول اذا رأی قریۃ یرید دخولھا: ج۵، ص ۲۵۲

دنوں میں کثرت سے تہلیل (لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ) 8

تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ)

تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ)

تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہ) پڑھا کرو‘‘۔ (1)

تلبیہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جب حاجی ’’لَبَّیْک‘‘ کہتا ہے تو اس کے ساتھ اسکے دائیں اور بائیں جو پتھر، درخت اور ڈھیلے ہوتے ہیں وہ بھی ’’لَبَّیْک‘‘ کہتے ہیں اور اس طرح یہ (لَبَّیْک کہنے کا) سلسلہ زمین کے آخری کونوں تک چلتا چلا جاتا ہے‘‘۔ (2)

رسول اللہ s کا تلبیہ

لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ

(1) المعجم الأوسط للطبرانی، مسند عبدالرحمن بن حسین: الرقم ۴۷۵۲ ج۵، ص ۹

وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ۔(1)

8

ترجمہ: ''میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں آپ ہی کی ہیں اور بادشاہت بھی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں''۔

تلبیہ کے آداب

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سب سے افضل حج وہ ہے جس میں تلبیہ بلند آواز سے پڑھا جائے اور جانور کی قربانی کی جائے''۔(2)

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جبریل علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ کو ''لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللہُ'' اور تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم دوں''۔ (3)

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔(1)

(4) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ سے فارغ ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ان کی رضا مانگتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آگ سے

(1) شعب الایمان للبیهقی، باب فی الصیام، الصوم فی الاشهر الحرم: الرقم ۳۷۴۹، ج۳، ص ۳۵۳

(2) الترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی فضیلة التلبیة والنحر: موسوعة ۸۲۸، ص ۱۷۲۹

پناہ مانگتے تھے۔(2)

8

مثلاً ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ أَسْئَلُکَ مَغْفِرَتَکَ وَرِضَاکَ وَأَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: ''یا اللہ میں آپ سے مغفرت اور آپ کی رضا مانگتا ہوں اور آپ کی رحمت سے آگ سے پناہ مانگتا ہوں''۔

(5) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے موقع پر سواروں سے ملاقات کے وقت، کسی ٹیلے پر چڑھتے وقت، کسی وادی میں اترتے وقت فرض نمازوں کے بعد اور دن کے آخر میں تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔(3)

(6) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری کی حالت میں، پیدل اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔(4)

(7) جب بھی تلبیہ پڑھے تو تین مرتبہ پڑھنا مستحب ہے۔(5)

تلبیہ شروع کرنے کا وقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد تلبیہ شروع کیا۔(1)

(1) مسلم، کتاب الحج، باب التلبیۃ وصفتھا ووقتھا: موسوعۃ ۲۸۱۱، ص ۸۷۰

(2) الترمذی، کتاب الحج، باب ما جاء فی فضل التلبیۃ والنحر: موسوعۃ ۸۲۷، ص ۲۹ ۱۷

(3) الترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی رفع الصوت بالتلبیۃ: موسوعۃ ۸۲۹، ص ۱۷۲۹

لٰہذا دو رکعت نفل نماز پڑھ کر تلبیہ شروع کریں۔

8

تلبیہ ختم کرنے کا وقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرۂ عقبہ (بڑے شیطان) کو کنکریاں مارنے سے پہلے تک تلبیہ پڑھتے رہتے، لیکن پہلی کنکری پر تلبیہ پڑھنا ختم فرما دیتے (2)۔

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں

مکہ مکرمہ میں داخلہ کے وقت وہ دعائیں بھی مانگیں جو کسی شہر میں داخل ہوتے وقت مانگی جاتی ہیں۔ ان دعاؤں کا ذکر صفحہ نمبر 22 پر آچکا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجعَلُ مَنَایَانَا بِھَاحَتّٰی تُخرِجَنَا مِنھَا۔ (2) ترجمہ: ''یا اللہ! ہماری موت اس شہر میں مت کر یہاں تک کہ اس سے ہمیں نکال دے''۔ (ہماری اس حاضری کو آخری حاضری نہ بنا اور ہمیں بار بار اس شہر میں آنے کی سعادت نصیب فرما)

بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت کی دعا

(1، 2) الفتوحات الربانیہ، کتاب أذکار الحج، فصل فی مایقال بعد التلبیة: ج ۴، ص ۳۵۷

(3، 4) الفتوحات الربانیہ، کتاب أذکار الحج، فصل فی مایقال بعد التلبیة: ج ۴، ص ۳۵۸

(5) الفتوحات الربانیہ، کتاب اذکار الحج، فصل فی مایقال بعد التلبیة: ج ۴، ص ۳۶۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’بیت اللہ کو دیکھتے وقت دعا قبول ہوتی ہے‘‘۔(1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کو دیکھا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور تکبیر ’’اَللّٰہُ أَکْبَر‘‘ کہہ کر یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفاً وَّتَعْظِيْماً وَّمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ حَجَّهٗ أَوِ اعْتَمَرَهٗ تَكْرِيْماً وَّتَشْرِيْفاً وَّتَعْظِيْماً وَّبِرًّا۔(2)

ترجمہ: ’’یا اللہ! آپ ہی سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، لہٰذا ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ یا اللہ! اس گھر کی شرافت وعظمت اور ہیبت میں زیادتی فرما، اور جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس کی عزت وشرافت اور عظمت ونیکی کو زیادہ فرما‘‘۔

(1) ابو داؤد، کتاب المناسک، باب وقت الاحرام: موسوعة ١٧٧٠، ص ١٣٥٤

(2) مسلم، کتاب الحج، باب استحباب ادامة الحاج التلبية: موسوعة ٣٠٨٨، ص ٨٩٠

طواف کی فضیلت اور طواف کرتے وقت کی دعائیں

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف اللہ تعالیٰ کی یاد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔(1)

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جو شخص بیت اللہ کا طواف ذکر کرتے ہوئے کرے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے علاوہ کوئی اور بات نہ کرے تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے‘‘۔(2)

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طواف کرتے ہوئے کسی سے بات نہ کرے اور طواف کے دوران یہ کلمات پڑھے:

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔(3)

ترجمہ: ’’پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور بُرائی سے بچنے اور بھلائی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے‘‘۔

اس کے دس گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، دس نیکیاں اس کے

(1) المعجم الکبیر للطبرانی: حدیث، ۱۳۷۷، ج۸، ص ۱۹۹

(2) السنن الکبری للبیہقی، باب القول عند رؤیۃ البیت: ج ۵، ص ۷۳

نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں 8
اور جو طواف کی حالت میں بات کرے وہ اپنے دونوں پاؤں کے ساتھ رحمت میں داخل ہوا جیسے کہ آدمی کے صرف پاؤں پانی میں داخل ہوں"۔ (یعنی اس کو اِس طواف سے پورا نفع نہیں ہوا، اس لئے کہ جس آدمی کے صرف پاؤں پانی میں ہوں تو پاؤں میل کچیل سے صاف ہو جاتے ہیں مگر باقی جسم ویسا ہی رہتا ہے)

(4) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے طواف کرتے وقت یہ دعا مانگی:

" لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ "۔(1)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت انہی کی ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ یارب! ہمیں

(1) ابو داؤد، کتاب المناسک، باب فی الرمل: رقم ۱۸۸۸، ص ۱۳۶۲

(2) الفتوحات الربانیہ، کتاب اذکار الحج: ج ۴، ص ۳۸۳

(3) ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب فضل الطواف: موسوعة ۲۹۵۷، ص ۶۵۵

دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا‘‘۔ 8

(5) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کرتے وقت اور طواف مکمل کر کے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد اور صفا و مروہ پر اور عرفہ کے دن عرفات میں اور مزدلفہ میں اور جمرات (یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارتے وقت) یہ دعا مانگتے:

”اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ وَطَاعَتِکَ وَطَوَاعِیَةِ رَسُوْلِکَ ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ حُدُوْدَکَ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَیُحِبُّ مَلَائِکَتَکَ وَیُحِبُّ رُسُلَکَ وَیُحِبُّ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِیْ اِلَیْکَ وَاِلٰی مَلَائِکَتِکَ وَاِلٰی رُسُلِکَ وَاِلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰهُمَّ یَسِّرْنِیْ لِلْیُسْرٰی وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول فی الطواف: رقم ۸۵۶، ص ۲۶۸

الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُوْفِيْ بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّ عَلَيْهِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ أَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَمِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ۔(1)

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ "اُدْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ" وَإِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اَللّٰهُمَّ إِذْ هَدَيْتَنِيْ لِلْإِسْلَامِ فَلَاتَنْزِعْهُ مِنِّيْ وَلَاتَنْزِعْنِيْ مِنْهُ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلَيْهِ وَقَدْ رَضِيْتَ عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِيْ لِعَذَابٍ وَلَا تُؤَخِّرْنِيْ لِسَيِّئِ الْعَيْشِ۔(2)

ترجمہ : " یا اللہ! اپنے دین، اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کے ذریعے میری حفاظت فرما۔ یا اللہ! مجھے اپنی حدود کی نافرمانی سے بچا۔ یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جو آپ سے محبت کرتے ہیں، آپ کے ملائکہ سے محبت کرتے ہیں، آپ کے رسولوں سے محبت کرتے ہیں اور آپ کے نیک

بندوں سے محبت کرتے ہیں۔ یا اللہ! مجھے اپنا، اپنے فرشتوں، اپنے پیغمبروں اور اپنے نیک بندوں کا محبوب بنادے۔ یا اللہ! میرے لیے آسانی میسر فرما اور مشکل سے مجھے دور رکھ اور آخرت و دنیا میں میری مغفرت فرما۔ یا اللہ! مجھے اپنے اس عہد کا پورا کرنے والا بنادے جو آپ نے مجھ سے لیا ہے اور مجھے نیک پرہیزگار لوگوں کے پیشواؤں میں سے اور جنت نعیم کے حاصل کرنے والوں میں سے بنادے اور قیامت کے دن میرے گناہوں کو بخش دے۔ یا اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا ''تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا'' اور آپ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ یا اللہ! جب آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی تو اب آپ اسلام کو مجھ سے نہ چھینئے اور مجھے اسلام سے دور نہ کیجیے یہاں تک کہ میری موت اسلام پر اس حال میں آئے کہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔ یا اللہ! مجھے موت دے کر عذاب نہ دے اور مجھے زندہ رکھ کر بری زندگی میں مبتلا نہ کر''۔

حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت کی دعائیں

صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یا رسول اللہ! استلام کے وقت ہم کیا پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ پڑھو:

(1) بِسْمِ اللهِ وَ اللّٰـهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ إِيْمَاناً بِكَ

---

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاہرۃ: ج ۴، ص ۳۵۸

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاہرۃ: ج ۴،

وَتَصْدِيقاً بِمَا جَاۤئَ بِهٖ مُحَمَّدٌ S ۔(1) 8

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔ یا اللہ! آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی تمام باتوں کی تصدیق کرتے ہوئے''۔(اس کو بوسہ دے رہا ہوں / استلام کر رہا ہوں)۔

حجرِ اسود کے پاس تکبیر کہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کے پاس سے گزرتے ہوئے تکبیر ''اَللّٰہُ أَکْبَرُ'' پڑھتے تھے۔(1)

حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت حضرت عمر r کی دعا

(1) حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت حضرت عمر r نے یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اللّٰهُ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزّٰى وَ مَا يُدْعٰى مِنْ

(1) القول البدیع للسخاوی، باب الصلوۃ علیہ عند استلام الحجر: ص ۳۹۷

دُوۡنِ اللّٰہِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰہُ الَّذِی نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَھُوَ

یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ۔(2)

ترجمہ : ’’اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے ہیں۔ہم اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں ہدایت دی۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ اکیلے ہیں،ان کا کوئی شریک نہیں۔ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور میں نے طاغوت (شیطان) اورلات وعزّیٰ اوران تمام معبودوں کا جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا جاتا ہے انکار کیا۔بے شکمیرے مددگار وہ اللہ تعالیٰ ہیں جنہوں نے کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک لوگوں کے مددگار رہیں‘‘۔

حجرِ اسود کا استلام یا بوسہ دیتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا

حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ إِیۡمَاناً بِکَ وَتَصۡدِیۡقاً بِکِتَابِکَ وَسُنَّۃَ

نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ S۔)(1

---

(1) بخاری، کتاب الحج، باب التکبیر عندالرکن: موسوعة ۱۶۱۳، ص ۱۲۷

(2) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاھرۃ: ج ۴، ص ۴۹

۳

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر استلام کیا۔

8

حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کی دعائیں

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طواف کرتے ہوئے حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان یا بیت اللہ کے دروازے اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا مانگی:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(1)

ترجمہ: ”یارب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا“۔

(2) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان یہ دعا مانگی:

رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔(2)

(1) المعجم الاوسط للطبرانی: رقم ۵۴۸۲، ج ۶ ص ۲۲۸

ترجمہ: ’’ یا رب ! جو روزی آپ نے مجھے عطا کی ہے اس پر مجھے قناعت 8
نصیب فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما اور (میرے اہل وعیال) جو میری نظروں سے غائب ہیں ان میں خیر و برکت کے ساتھ میرے قائم مقام (محافظ) بن جائیے‘‘ ۔ (یعنی میرے پیچھے ان کی حفاظت فرما)

میزابِ رحمت کے پاس سے گزرتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم طواف کے دوران جب میزابِ رحمت کے سامنے سے گزرتے تو یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ أَسۡئَلُکَ الرَّاحَةَ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ۔(1)

ترجمہ : ’’ یا اللہ! میں آپ سے موت کے وقت راحت کا اور حساب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں‘‘۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جو شخص بھی میزابِ رحمت (حطیم کے اندر بیت اللہ کے پرنالے کو میزابِ رحمت کہتے ہیں) کے نیچے

---

(1) تحفۃ الذاکرین للشوکانی، الباب الخامس، فضل الحج: ص ۲۶۸

(2) المصنف لابن ابی شیبہ کتاب الحج، باب مایدعو بہ الرجل بین الرکن والمقام: رقم ۱۶۰۶۴ ج۸ ص ۷۸۳

دعا مانگے تو ضرور قبول ہوتی ہے"۔(2)

8

طواف کے دوران رکنِ یمانی سے گزرتے وقت کی دعائیں

(رکن یمانی بیت اللہ کا وہ کونا ہے جو حجرِ اسود سے پہلے آتا ہے)

(1)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "رکنِ یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں، جو شخص اس سے گزرتے وقت یہ دعا مانگے تو وہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں"۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ الۡعَفۡوَ وَ الۡعَافِیَةَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(1)

ترجمہ: "یا اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت مانگتا ہوں یارب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا"۔

(2)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں رکنِ یمانی پر پہنچا ہوں اور وہاں جبرئیل علیہ السلام نہ ہوں، چنانچہ ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: کہیے اے محمد! میں نے کہا: کیا کہوں؟

(1)،(2) اتحاف السادة المتقين، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاهرة: ج ۴، ص ۳۵۰

جبرئیل علیہ السلام نے کہا: یہ دعا مانگیں:

8

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَاقَۃِ

وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔(2)

ترجمہ: ''یا اللہ! میں کفر اور فاقہ اور دنیا و آخرت میں رسوائی کی جگہوں سے آپ کی پناہ لیتا ہوں''۔

پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا: ''رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان ستر ہزار فرشتے ہیں جب کوئی یہ دعا مانگتا ہے تو وہ سب فرشتے اس دعا پر آمین کہتے ہیں''۔

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کے دوران رکنِ یمانی سے گزرتے وقت یہ دعا مانگی:

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ، اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

(1) ابن ماجۃ، کتاب المناسک، باب فضل الطواف: موسوعۃ ۲۹۵۷، ص ۲۶۵۵

(2) الفتوحات الربانیہ، کتاب اذکار الحج: ج ۴، ص ۳۸۳

وَالذُّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(1)

ترجمہ: ’’اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں اُن پر نازل ہوں ۔ یا اللہ! میں کفر، محتاجی ،ذلت اور دنیا وآخرت میں رسوائی کی جگہوں سے آپ کی پناہ لیتا ہوں ۔ یا رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا‘‘۔

رکنِ یمانی کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رکن یمانی کے سامنے یہ دعا مانگی:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ

وَلَہُ الْحَمْدُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

قَدِیْرٌ ۔(1)

ترجمہ: ’’ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاھرۃ: ج ۴، ص ۳۵۱

کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت انہی کی ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں''۔

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعائیں

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف کرتے ہوئے رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے تھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(2)

ترجمہ: ''یا رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا''۔

(2) اور یہ دعا بھی مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔(1)

ترجمہ: ''یا اللہ ! جو روزی آپ نے مجھے عطا کی ہے اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما اور (میرے اہل وعیال) جو میری نظروں سے غائب ہیں ان میں خیر و برکت کے ساتھ میرے قائم

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول عند الرکن الیمانی: ص ۲۶۹

(2) ابو داؤد، کتاب المناسک، باب الدعاء فی الطواف: موسوعة ۱۸۹۲، ص ۱۳۶۲

مقام (محافظ) بن جائیے"۔ (یعنی میرے پیچھے ان کی حفاظت فرما)

8 رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان حضرت آدم علیہم السلام کی دعا

جب حضرت آدم علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اتارا تو آپ نے بیت اللہ کے گرد طواف کرتے ہوئے رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد اور ملتزم پر یہ دعا مانگی۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی: "اے آدم! آپ نے ایسی دعا کی جس کو میں نے قبول کرلیا، تمہارے گناہوں کو بخش دیا، تمہاری پریشانیوں اور غموں کو دور کردیا، تمہاری اولاد میں سے جو بھی یہ دعا کرے گا میں اس کی دعا کو قبول کرلوں گا، اس سے فقر اور محتاجگی کو ہٹا دوں گا، ہر تاجر سے زیادہ اس کو سرمایہ دوں گا اور دنیا اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی"۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَأَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا عِنْدِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ إِیْمَاناً یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْناً صَادِقاً

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاھرۃ: ج۴، ص ۵۱۳

حَتّٰی أَعۡلَمَ أَ نَّہٗ لَایُصِیۡبُنِیۡ إِلَّا مَا کَتَبۡتَ لِیۡ

وَالرِّضَابِمَاقَضَیۡتَ عَلَیَّ۔)(1

ترجمہ : ’’یا اللہ! آپ میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتے ہیں،لہٰذا میری معذرت قبول فرمااورآپ میری ضرورت کو جانتے ہیں،لہٰذا میرا مطلوب مجھے عطا فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے آپ جانتے ہیں،لہٰذا میرے گناہوں کو بخش دیجیے۔یااللہ!میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رَچ بس جائے اور وہ سچا یقین کہ میں خوب جان لوں کہ آپ نے میرے مقدر میں جولکھ دیا ہے وہی مجھ کو پیش آسکتا ہے اور مجھے اپنے فیصلے پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما‘‘۔

حجر اسود کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رکنِ یمانی سے گزرتے ہوئے جب حجر اسود کے پاس پہنچے تو یہ دعا مانگی:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ۔(1)

ترجمہ:’’یارب!ہمیں دنیامیں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا

(1)الفتوحات الربانیہ،کتاب اذکار الحج:ج۴،ص ۳۹۱

فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا‘‘۔

8

مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف مکمل کر کے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھی۔ (2)

نوٹ: اگر مقامِ ابراہیم کے پیچھے جگہ نہ ملے تو مسجد حرام میں کہیں پر بھی یہ دو رکعتیں پڑھ لیں۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعائیں مانگیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَلَدُکَ وَبَيْتُکَ الْحَرَامُ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَأَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ أَمَتِکَ أَتَيْتُکَ بِذُنُوبٍ کَثِيْرَةٍ وَخَطَايَا جَمَّةٍ وَأَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْلِيْ إِنَّکَ أَنْتَ

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول عند الرکن الیمانی: ص ۲۶۹

(2) مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: موسوعۃ ۲۹۵۰، ص ۸۸۰

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ دَعَوْتَ عِبَادَکَ إِلٰی بَيْتِکَ وَقَدْ جِئْتُ طَالِباً رَحْمَتَکَ وَمُبْتَغِياً رِضْوَانَکَ وَأَنْتَ مَنَنْتَ عَلَیَّ بِذٰلِکَ فَاغْفِرْلِیْ إِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ دُعَائِیْ وَنِدَائِیْ وَلَايَخْفٰی عَلَيْکَ شَيْئٌ مِّنْ أَمْرِیْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَغِيْثِ الْمُقِرِّبِخَطِيْئَتِهِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهِ التَّائِبِ إِلٰی رَبِّهٖ فَلَاتَقْطَعْ رَجَائِیْ وَلَا تُخَيِّبْ أَمَلِیْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔(1)

ترجمہ: ’’یا اللہ! یہ آپ کا شہر ہے اور آپ کا محترم گھر ہے اور محترم مسجد ہے اور میں آپ کا بندہ اور آپ کے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، میں آپ کے پاس بہت گناہ، بہت سی غلطیاں اور برُے اعمال لے کر حاضر ہوا ہوں اور یہ آپ

سے آگ کی پناہ مانگنے کی جگہ ہے (یعنی آپ مجھے آگ سے پناہ عطا فرما دیجئے) لہٰذا میری مغفرت فرما۔ بے شک آپ بخشنے والے مہربان ہیں۔ 8

یا اللہ! آپ نے اپنے بندوں کو اپنے گھر بلایا اور میں آپ کی رحمت کی طلب اور آپ کی رضا چاہتے ہوئے حاضر ہوا ہوں اور آپ ہی نے تو مجھے اس کی توفیق دے کر مجھ پر احسان کیا، لہٰذا آپ میری مغفرت فرما دیجیے بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

یا اللہ! آپ میرا ٹھکانا جانتے ہیں اور میری دعا اور پکار سنتے ہیں اور میرے معاملے میں سے کوئی بھی چیز آپ پر پوشیدہ نہیں، یہ پناہ چاہنے والے، محتاج، فقیر، مدد چاہنے والے، اپنی غلطیوں کا اقرار کرنے والے، اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کی جگہ ہے، لہٰذا مجھے نا امید نہ فرما اور میری مرادوں کو پامال نہ فرما اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے‘‘۔

مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد حضرت آدم علیہم السلام کی دعا

جب حضرت آدم علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اُتارا تو حضرت آدم علیہم السلام نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا

(1) الفتوحات الربانیہ، کتاب اذکار الحج: ج ۴، ص ۳۹۰

مانگی:

8

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ الخ

دعا صفحہ نمبر 42 پر گزر چکی ہے۔

مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعا

(1) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ الخ

یہ دعا صفحہ نمبر 31 پر گزر چکی ہے۔

(2) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما طواف کے بعد کی دو رکعتوں میں تشہد کے دوران بار بار مذکورہ دعا مانگتے۔((1

آبِ زمزم کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’زمزم کا پانی جس حاجت کے لیے بھی پیا جائے وہ حاجت پوری کی جاتی ہے۔ اگر تم اس کو شفا پانے کے

لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں شفا عطا فرمائیں گے اور اگر پناہ چاہنے کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں پناہ عطا فرمائیں گے اور اگر پیاس بجھانے کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پیاس بجھا دیں گے"۔(2)

آبِ زمزم پینے کا طریقہ

قبلہ کی طرف منہ کریں اور "**بِسْمِ اللّٰہِ**" پڑھیں۔

تین مرتبہ سانس لیں اور خوب سیر ہو کر پیئیں۔

اور پینے کے بعد "**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**" کہیں۔(3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق یہ ہے کہ منافقین آبِ زمزم کو سیر ہو کر نہیں پیتے"۔(4)

آبِ زمزم بیٹھ کر پینا افضل اور کھڑے ہو کر پینا جائز ہے۔(1)

آبِ زمزم پینے کے بعد کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زمزم کا پانی پینے کے بعد یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً

---

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاهرۃ: ج ۴، ص ۳۵۸

(2,3,4) تحفة الذاکرین للشوکانی، الباب الخامس، فضل

وَّشِفَاۗءً مِّنْ کُلِّ دَاۗءٍ۔(2)

8

ترجمہ: ”یا اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں“۔

ملتزم پر مانگنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حجرِ اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان (ملتزم) پر یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْأَلُکَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَیَقِیْنَ الصَّادِقِیْنَ وَخُلُقَ الْمُتَّقِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔(3)

ترجمہ: ”یا اللہ! میں آپ سے شکر کرنے والوں کے ثواب کا اور مقرب بندوں کی طرح مہمان نوازی کا اور سچوں جیسے یقین اور متقی لوگوں کے اخلاق کا سوال کرتا ہوں، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے“۔

ملتزم پر حضرت آدم علیہم السّلام کی دعا

---

(1) ردالمحتار (الشامیہ) کتاب الطہارۃ، مطلب فی مباحث الشرب قائماً: ج ۱، ص ۲۷۷

(2) تحفۃ الذاکرین للشوکانی، الباب الخامس، فضل الحج: ص ۲۷۶

(3) اتحاف السادۃ المتقین، الباب الثانی فی ترتیب الأعمال الظاھرۃ: ج ۴، ص ۳۵۶

ملتزم پر حضرت آدم علیہم السلام نے یہ دعا مانگی:

8

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ الخ

یہ دعا صفحہ 42 پر گزر چکی ہے۔

صفا اور مروہ پر مانگنے کی دعائیں

صفا ومروہ پر دعائیں مانگنے کا طریقہ

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا کی طرف تشریف لائے جب صفا کے قریب ہوئے تو یہ آیت تلاوت فرمائی: "إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ" اور فرمایا: "میں وہیں (صفا) سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے" چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا سے سعی شروع فرمائی اور صفا پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ نظر آنے لگا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کرکے اللہ تعالیٰ کی توحید اور بڑائی ان کلمات سے بیان کی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ

الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔(1)

8

ترجمہ : ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں۔ ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلے ہیں، انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تنِ تنہا شکست دی''۔

یہ کلمات پڑھنے کے بعد خوب دعائیں مانگیں، اس طرح رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ کیا (یعنی ہر مرتبہ یہ کلمات پڑھتے اور دعائیں مانگتے) پھر مروہ کی طرف تشریف لے گئے، یہاں تک کہ وادی کے درمیان (دو سبز نشانوں پر) پہنچے تو رسول اللہ ﷺ کچھ دوڑ کر چلے۔ پھر جب آپ ﷺ وادی سے اوپر آ گئے تو اپنی عام رفتار کے مطابق چلے یہاں تک کہ مروہ پہاڑی پر آ گئے تو مروہ پر بھی یہی عمل کیا۔

(یعنی ان کلمات کو پڑھا اور دعائیں مانگی، یہ عمل تین مرتبہ کیا)

لہٰذا صفا پر یہ کلمات تین مرتبہ پڑھیں اور اس دوران اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں پھر مروہ پر یہ کلمات تین مرتبہ پڑھیں اور اس دوران اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں۔

(1) مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی S: موسوعۃ ۲۹۵۰، ص ۸۸۰

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صفا پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ نظر آنے 8
لگا تو ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہے اور دعا مانگتے رہے۔(1)

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پر ''اَللّٰہُ أَکْبَر'' تین مرتبہ کہتے

اور مروہ پر بھی ''اَللّٰہُ أَکْبَر'' تین مرتبہ کہتے

صفا و مروہ کے سات چکروں میں ''اَللّٰہُ أَکْبَر'' ۲۱ مرتبہ کہتے۔(2)

(4) حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے مکہ مکرمہ میں لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی حج کے لیے آئے تو بیت اللہ کے سات چکر لگائے، پھر مقامِ ابراہیم پر آکر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا سے ابتداء کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے ''اَللّٰہُ أَکْبَر'' سات مرتبہ پڑھے، ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے اور اپنے لیے دعا مانگے اور پھر مروہ پر چڑھ کر اسی طرح کرے''۔(یعنی قبلہ کی طرف منہ کر کے ''اَللّٰہُ أَکْبَر'' سات مرتبہ پڑھے، ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

(1) ابو داود کتاب المناسک باب فی رفع الید اذا رأی البیت: الرقم ۱۸۷۲، ص ۱۳۶۱

(2) کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء علی الصفا و المروۃ: ص ۲۷۱

درود شریف بھیجے اور اپنے لیے دعا مانگے)(1)

8

فائدہ : حمد وثناء اور درود شریف کے لئے مثلاً یہ کلمات پڑھے:

لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَشَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ.

صفا اور مروہ پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعائیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب صفا پر چڑھتے تو بیت اللہ کی طرف منہ کرکے "اَللّٰهُ اَكْبَر" تین مرتبہ کہتے پھر:

(1) لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَشَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

(1) القول البدیع للسخاوی: ص ۳۹۶

قَدِیۡرٍ۔(1) 8

بلند آواز سے پڑھتے پھر تھوڑی دیر دعا کرتے، اسی طرح مروہ پر بھی یہ کرتے، گویا صفا ومروہ کے سات چکروں میں **اَللّٰہُ اَکۡبَر** ۲۱ مرتبہ پڑھتے اور **لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ**......الخ سات مرتبہ پڑھتے۔

(2) اَللّٰھُمَّ أَحۡیِنِیۡ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وَتَوَفَّنِیۡ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَأَعِذۡنِیۡ مِنۡ مُّضِلَّاتِ الۡفِتَنِ۔(2)

ترجمہ: ’’یا اللہ! مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طریقے پر زندہ رکھ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین پر ہی مجھے موت عطا فرما اور گمراہ کن فتنوں سے مجھے بچا‘‘۔

(3) اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ قُلۡتَ (اُدۡعُوۡنِیۡ أَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ) وَإِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ وَ إِنِّیۡ أَسۡأَلُکَ کَمَا ھَدَیۡتَنِیۡ إِلَی الۡاِسۡلَامِ أَنۡ لَّا تَنۡزِعَہٗ

(1) مصنف ابن ابی شیبہ: الرقم ۱۴۷۱۷، ج۸، ص ۴۷۰

(2) السنن الکبری للبیھقی، الخروج الی الصفا والمروۃ: ج۵، ص ۹۵

مِنِّی حَتّٰی تَتَوَفَّانِی وَ أَنَا مُسْلِمٌ۔(1) 8

ترجمہ : ''یا اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا: ''تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا'' اور آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔ یا اللہ! جب آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی تو اب اسلام کو مجھ سے دور نہ فرما یہاں تک کہ میری موت اسلام پر آئے''۔

(4) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا اور مروہ پر یہ دعا مانگتے :

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِی بِدِیْنِکَ الخ

یہ دعا صفحہ نمبر 31 پر گزر چکی ہے۔

صفا اور مروہ کے درمیان سبز نشانوں میں دوڑتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صفا اور مروہ کے درمیان سبز نشانوں میں دوڑتے وقت یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَکْرَمُ.(2)

ترجمہ: ''یا اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور آپ بڑی عزت والے اور بزرگی والے ہیں''۔

---

(1) السنن الکبری للبیھقی، باب الخروج الی الصفا و المروۃ: ج۵، ص ۹۴

(2) کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول فی السعی بین الصفا و المروۃ: ص ۲۷۱

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا اور مروہ کے درمیان آتے اور جاتے وقت یہ دعا مانگتے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(1)

ترجمہ: ”یا رب! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور ان تمام گناہوں سے درگزر فرما جو آپ کے علم میں ہیں، آپ بڑی عزت والے اور بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا“۔

منیٰ سے عرفات جاتے وقت تلبیہ وتکبیر کہنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم صحابہ میں سے بعض تلبیہ اور بعض تکبیر کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات جا رہے تھے۔

(1) کتاب الاذکار للنووی، کتاب اذکار الحج، فصل فی اذکار السعی: رقم ۵۹۱، ص ۲۵۴

لہٰذا منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ (لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَاشَرِیْکَ لَکَ)

اور تکبیر ''اَللّٰہُ أَکْبَرُ'' کہیں۔(1)

عرفات میں رسول اللہ s کی دعائیں

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفات کے میدان میں تلبیہ کے بعد ان کلمات کو پڑھا ''اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ''. (2)

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص عرفہ کے دن سورۃ فاتحہ سو مرتبہ، سورۃ اخلاص سو مرتبہ اور یہ درود شریف اور کلمات سو مرتبہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . أَشْھَدُ أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ

(1) مسلم کتاب الحج، باب التلبیۃ والتکبیر: موسوعۃ ۳۰۹۵، ص ۸۹۱۔

(2) المعجم الاوسط للطبرانی: رقم ۵۴۱۵، ج ۶، ص ۲۰۰۔

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔(1)

ترجمہ: ''یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی تعریف کے لائق، بزرگی والے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور زندگی اور موت وہی دیتے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں''۔

جو یہ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے میرے فرشتوں! میرے اس بندے کا کیا بدلہ ہونا چاہیے جس نے میری پاکی بیان کی اور میرے معبود ہونے کا اقرار کیا اور میری تعریف اور میری ثناء بیان کی اور میرے نبی S پر درود بھیجا، اے میرے فرشتوں! تم گواہ رہو میں نے اس کی

(1) القول البدیع للسخاوی: ص ۳۹۸، ۳۹۷۔ وقال البیہقی فی ''الشعب'' ھٰذامتن غریب لیس فی اسنادہ من ینسب الی الوضع انتہیٰ، و کلھم موثقون لکن فیھم الطلحی وھو مجھول وصوب البیہقی ان اسمہ عبداللہ بن محمد و العلم عنداللہ تعالیٰ۔

مغفرت کردی اوراس کی شفاعت قبول کرلی اوراگر میرا یہ بندہ عرفات میں ٹھہرنے والے تمام بندوں کی شفاعت کرتا تو میں اس کی شفاعت ضرور قبول کرلیتا''۔

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر دعا جسے میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے مانگا ہے یہ ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ''۔(1)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں''۔

(4) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفات میں یہ دعا بھی مانگی:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَايَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

(1) الترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء یوم عرفة: موسوعة ۳۵۸۵، ص ۲۱ ۲۰

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَأَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ أَنْفُهٗ لَكَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ۔

(1)

ترجمہ: ”یا اللہ! آپ میری بات سنتے ہیں اور میرا ٹھکانہ آپ کے سامنے ہے اور میرے ظاہر و باطن کو جانتے ہیں۔ میری کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہیں، میں سختی میں مبتلا ہوں، محتاج ہوں، فریاد اور پناہ کا طلبگار ہوں، ڈر رہا ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، مسکین کی طرح آپ سے مانگتا ہوں، ایک ذلیل مجرم کی طرح آپ کے سامنے گڑگڑاتا

---

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء بعرفات: الرقم ۸۷۷، ص ۲۷۴

ہوں اور آپ کو پکارتا ہوں، جیسا کہ ایک ڈرنے والا مصیبت زدہ پکارتا ہے 8
جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہوں، جس کا سارا جسم آپ کے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک آپ کے سامنے خاک آلود ہو۔ یا اللہ! آپ مجھے اس مانگنے میں محروم نہ فرما اور میرے لیے بڑے مہربان اور بڑے رحیم ہو جا، اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے! اور اے ان سب سے بڑھ کر جود دینے والے ہیں"۔

(5) عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَ خَیْراً مِّمَّا نَقُوْلُ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَا تِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَإِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ نِدَائِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاتَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاتَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ۔ (1)

(1) شعب الایمان للبیھقی، باب فی المناسک، الوقوف یوم عرفة بعرفات: ج۳، ص ۶۲

۴

ترجمہ: ”یا اللہ! آپ کے لیے ویسی ہی تعریف ہے جیسی آپ نے خود اپنی 8
تعریف کی ہے اور ہماری تعریف کرنے سے بہتر آپ کی تعریف ہے۔ یا اللہ! میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت آپ ہی کے لیے ہے اور میرے لوٹنے کی جگہ آپ ہی کی طرف ہے اور یا رب! میں آپ ہی کو پکارتا ہوں۔

یا اللہ! میں قبر کے عذاب، سینے کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو ہوا لے کر آتی ہے اور میں اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو ہوا لے کر آتی ہے“۔

(6) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”عرفہ میں میری اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں میں سب سے زیادہ مانگی جانے والی دعا یہ ہے“:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا. اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

أَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَایَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ
مَایَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّ مَا تَھُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ وَمِنْ
شَرِّ بَوَائِقِ الدَّھْرِ۔(1)

ترجمہ : ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ یا اللہ! میرے دل میں نور بھر دیں اور میرے کانوں میں نور بھر دیں اور میری آنکھوں میں نور بھر دیں۔ یا اللہ! میرا سینہ میرے لیے کھول دے اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما اور میں سینے کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جس پر ہوا چلتی ہے اور زمانہ کے مصائب کے شر سے''۔

(7) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن یہ آیت پڑھی:

شَھِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰـهَ إِلَّا ھُوَ وَالْمَلَائِکَةُ وَأُولُو
الْعِلْمِ قَائِماً بِالْقِسْطِ لَا إِلٰـهَ إِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ

(1) السنن الکبری للبیھقی، کتاب الحج، باب افضل الدعاء دعاء یوم عرفة: ج ۵، ص ۷
۱۱

الْحَكِيمُ۔

8

اس کے بعد یہ فرمایا:

وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ يَا رَبِّ۔ (1)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ نے اور فرشتوں نے اور اہلِ علم نے گواہی دی کہ ان کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہی انصاف کے حاکم ہیں ان کے سوا اور کوئی معبود نہیں، زبردست حکمت والے ہیں“۔

”اور یا رب! میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں“۔

(8) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن یہ دعا بھی مانگی:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ، إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ، أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهٗ أَمْرِيْ إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطاً عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ، أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

(1) مسند الامام احمد بن حنبل، مسند الزبیر ابن العوام: ج ۱، ص ۱۶۶

الْكَرِيْمِ الَّذِیْ أَضَاءَ تْ لَهُ السَّمٰوٰتُ
وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَکَ أَوْ تُنْزِلَ
عَلَیَّ سَخَطَکَ وَلَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِکَ۔(1)

ترجمہ:''یا اللہ! اپنی کمزوری، بے کسی اور لوگوں میں ذلت اور رسوائی کی آپ ہی سے شکایت کرتا ہوں۔ یا ارحم الراحمین! آپ مجھے کس کے حوالے کرتے ہیں؟ کسی دشمن کے، جو مجھ سے بیزار ہوگا یا کسی دوست کے، جس کے ہاتھ میں میرا فیصلہ دینگے۔ یا اللہ! اگر آپ مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے کیوں کہ آپ کی حفاظت میرے لیے کافی ہے، میں آپ کے چہرے کے اس نور کے طفیل جس سے تمام آسمان اور تمام اندھیرے روشن ہو گئے اور جس سے دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہوجاتے ہیں، اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ پر آپ کا غصہ ہو یا آپ مجھ سے ناراض ہوں، اس وقت تک آپ کی ناراضگی کا دور کرنا ضروری ہے جب تک کہ آپ راضی نہ ہوں۔ بُرائی

(1) کنز العمال: الرقم ۳۶۱۳ ج ۲، ص ۱۷۵ (طبع مؤسسۃ الرسالہ بیروت)

سے بچنے اور بھلائی کرنے کی طاقت آپ ہی کی طرف سے ملتی ہے"۔

8

عرفات میں حضرت علی r کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَعۡتِقۡ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ وَأَوۡسِعۡ لِیۡ فِی الرِّزۡقِ الۡحَلَالِ وَاصۡرِفۡ عَنِّیۡ فَسَقَۃَ الۡإِنۡسِ وَالۡجِنِّ۔(1)

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے آگ سے نجات عطا فرما، میرے حلال رزق میں وسعت فرما اور شریر انسانوں اور جنوں کو مجھ سے دور فرما"۔

عرفات میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعائیں

(1) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن یہ کلمات بلند آواز سے پڑھتے:

لَا إِلٰـہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ. اَللّٰھُمَّ اھۡدِنَا بِالۡھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقۡوٰی وَاغۡفِرۡلَنَا فِی الۡاٰخِرَۃِ وَالۡأُوۡلٰی۔

(1) اتحاف السادۃ المتقین، الدعوات الماثورۃ، ج ۴، ص ۳۷۵

ترجمہ: ’’اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک 8 نہیں، انہی کی بادشاہت ہے اور انہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ یا اللہ! ہدایت کی طرف ہماری رہنمائی فرما اور تقویٰ ہماری زینت بنا اور آخرت و دنیا میں ہماری مغفرت فرما‘‘۔

پھر آہستہ آواز سے یہ دعائیں مانگتے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَائِکَ رِزْقاً طَیِّباً مُّبَارَکاً. اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَقَضَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ بِالْاِسْتِجَابَةِ وَأَنْتَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَکَ وَلَاتُکَذِّبُ عَھْدَکَ. اَللّٰھُمَّ مَا أَحْبَبْتَ مِنْ خَیرٍ فَحَبِّبْهُ إِلَیْنَا وَیَسِّرْهُ لَنَا، وَمَا کَرِهْتَ مِنْ شَیْئٍ فَکَرِّھْهُ إِلَیْنَا، وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ عَنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ إِذْ أَعْطَیْتَنَا۔(1)

ترجمہ: ’’یا اللہ! میں آپ کے فضل اور عطا میں سے پاکیزہ، برکت والے

(1) کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء بعرفات: ص ۲۷۵، ۲۷۴

رزق کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! آپ نے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور اس کے قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے اور آپ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور نہ ہی اپنا وعدہ توڑتے ہیں۔ یا اللہ! جو خیر آپ کو پسند ہے اس کی محبت ہمارے دل میں بھی ڈال دے اور ہمارے لیے اس کو آسان فرما اور جو چیز آپ کو ناپسند ہے اس کی نفرت ہمارے دل میں ڈال دے اور ہمیں اس سے دور رکھ اور اسلام عطا فرمانے کے بعد ہمیں اس سے محروم نہ فرما‘‘۔

(2) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عصر کی نماز کے بعد عرفات میں وقوف فرماتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی:

اَللّٰہُ أَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اَللّٰہُ أَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، لَا إِلٰـہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَـہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ قِنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْأُوْلٰی۔ (1)

ترجمہ: ’’اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام

(1) مصنف ابن ابی شیبۃ: رقم ۱۴۹۲۴، ج۸، ص ۵۲۲

تعریفیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلے ہیں انہی کے لیے بادشاہت اور انہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ یا اللہ! مجھے ہدایت کا راستہ دکھلا اور تقویٰ کے ذریعہ سے مجھے بچا اور آخرت اور دنیا میں میری مغفرت فرما''۔

اس کے بعد ہاتھ چھوڑ دیئے پھر اتنی دیر خاموش رہے کہ جتنی دیر میں سورۃ فاتحہ پڑھی جائے، پھر دوبارہ ہاتھ اٹھائے اور وہی عمل کیا جو پہلے کیا تھا اور برابر یہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہوئے۔

(3) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن یہ دعا مانگتے :

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ الخ

یہ دعا صفحہ نمبر 31 پر گزر چکی ہے۔

عرفات اور مزدلفہ میں امت کی مغفرت کے لیے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ میں امت کی مغفرت کے لیے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا کہ میں نے ظالم کے سوا سب کی مغفرت کر دی اس لیے کہ میں مظلوم کا حق ظالم سے دلواؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا: '' یارب! اگر آپ چاہیں تو مظلوم کو جنت دیدیں اور ظالم کو معاف فرمادیں'' عرفات میں اس کا کوئی جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے

(1) ابن ماجہ، ابواب المناسک، باب الدعاء بعرفہ: موسوعۃ ۳۰۱۳، ص ۲۶۵۹

نہیں آیا، پھر مزدلفہ کی صبح دوبارہ یہی دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمالیا۔(1)

لٰہذا عرفات اور مزدلفہ میں اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے عزیز واقارب کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے خوب مغفرت کی دعائیں مانگیں۔

عرفات میں رسول اللہ ﷺ کے خطبہ کا خلاصہ

رسول اللہ ﷺ نے عرفات کے خطبہ میں جو کچھ ارشاد فرمایا تھا اس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

مسلمان کا مال اور جان انتہائی قابل احترام ہے اس لئے مسلمان کی جان اور اس کے مال کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا۔

امانت میں خیانت سے منع فرمایا۔

سودی لین دین سے منع فرمایا۔

عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی وصیت فرمائی۔

مسلمان دوسرے مسلمان کو اپنا بھائی سمجھے اور اس کا مال اجازت کے بغیر استعمال نہ کرے۔ (1)

مزدلفہ کی دعائیں اور اعمال

(1) رسول اللہ ﷺ (مزدلفہ میں) مشعرِ حرام پر چڑھے پھر قبلہ

(1) سیرۃ ابن ھشام، حجۃ الوداع: ج۴، ص ۲۷۶

کی طرف منہ کیا، اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی (مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا)

اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی (مثلاً اَللّٰہُ أَکْبَر کہا)

اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی (مثلاً لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا)

اور سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے جبکہ صبح کا خوب اجالا ہو گیا تو مزدلفہ سے روانہ ہو گئے۔(1)

(2) مزدلفہ میں یہ دعا بھی مانگیں:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(2)

ترجمہ: ”یا رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا“۔

(3) حضرت ابن عمرq مزدلفہ میں یہ دعا مانگتے :

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ الخ

یہ دعا صفحہ نمبر 31 پر گزر چکی ہے۔

---

(1) سنن ابی داؤد، کتاب المناسک، باب صفة حجة النبی s موسوعة ۱۹۰۵، ص ۱۳۶۴:

(2) کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء بالمزدلفة: ص ۲۷۵

جمرات (شیطانوں) کو کنکریاں مارتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرات (شیطانوں) کو کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے اور کنکریاں مارنے سے فارغ ہوکر یہ دعا مانگتے:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا". (1)

ترجمہ: "یا اللہ! اس حج کو مقبول بنا اور گناہوں کو معاف فرما"۔

کنکریاں مارتے وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا عمل

(1) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر کنکری مارتے وقت تکبیر پڑھتے، چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد آگے بڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے کافی دیر تک ٹھہرتے اور ہاتھ اُٹھا کر کھڑے ہوکر دیر تک دعا میں مشغول رہتے پھر درمیانے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد آگے بڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے کافی دیر تک ٹھہرتے اور ہاتھ اُٹھا کر کھڑے ہوکر

(1) السنن الکبری للبیھقی، کتاب الحج، باب رمی الجمرۃ من بطن الوادی: ج۵، ص ۱۲۹

(2) البخاری، کتاب الحج، باب اذا رمی الجمرتین یقوم مستقبل القبلۃ

موسوعۃ ا ۱۷۵ ا ص ۱۳۷

دیر تک دعا میں مشغول رہتے اور بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد
8
نہیں ٹھہرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح عمل کرتے ہوئے میں نے دیکھا ۔(2)

(2) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چھوٹے اور درمیانے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد دیر تک ٹھہرتے:

"اَللّٰہُ أَکْبَرُ" اور "سُبْحَانَ اللّٰہِ" اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ"

پڑھتے رہتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہتے ۔(۱)

(3) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کنکریاں مارتے وقت یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِیْنِکَ الخ

یہ دعا صفحہ نمبر 31 پر گزر چکی ہے۔

دس ذی الحجہ کے دن کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس ذی الحجہ کے دن "قرن الثعالب" (منیٰ کے نچلی جانب مسجد خیف کے قریب ایک پہاڑ (2)) پر یہ دعا مانگی:

---

(1) المؤطا للامام مالک، کتاب الحج، باب رمی الجمار: ص ۲۵۹

(2) فتح الباری، کتاب الحج، باب مھل أھل مکۃ للحج و العمرۃ: ج ۳، ص ۴۸۶

(3) کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء فی یوم النحر: ص ۲۷۵

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ فَاكْفِنِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔(3)

ترجمہ: ''اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے قائم ودائم رہنے والے! آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی کی رحمت کے سہارے میں مدد طلب کرتا ہوں، لہٰذا آپ ہی میرے سارے کاموں کے لیے کافی ہو جایئے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے اپنے نفس کے حوالے نہ فرمایئے''۔

قربانی کرنے کا طریقہ اور دعا

جو شخص خود ذبح کرنا جانتا ہو، اس کے لیے اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے اور اگر ذبح کرنا نہ جانتا ہو تو اس کا ذبح کے وقت قربانی کے پاس کھڑا ہونا مستحب ہے، اگر ذبح کی جگہ پر حاضر نہ ہو اور دوسرے سے ذبح کروادے تو یہ بھی درست ہے۔

ذبح سے پہلے جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر یہ دعا پڑھیں :

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً وَّمَا أَنَا مِنَ

(1) ابو داود کتاب الضحایا باب مایستحب من الضحایا: الرقم ۲۷۹۲، ص ۱۴۳۲

الْمُشْرِكِيْنَ۔ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، لَاشَرِيْكَلَهٗ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ اُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (1)

(قربانی کرنے والا ''عَنْ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ اُمَّتِهٖ'' کی جگہ اپنا نام لے)

ترجمہ: ''میں نے دینِ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اپنا رُخ یکسو ہوکر اس ذات کی طرف پھیرلیا جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، یقینا میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو مالک ہیں سارے جہان کے، ان کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں ماننے والوں میں سے ہوں۔

(یہ قربانی) آپ کی طرف سے (عطا) ہے اور آپ ہی (کی رضا) کے لیے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت کی طرف سے۔ (اس کو قبول فرما) اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں''۔

(1) الاذکار للنووی فصل فی اذکار المستحبۃ بمنی فی ایام التشریق، ص ۱۶۵

ایامِ تشریق (۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ) کا مسنون عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ایامِ تشریق (۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ) کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں“۔ (یعنی ان ایام میں کثرت سے ذکر کیا جائے)(1)

مسجدِ نبوی شریف میں داخل ہونے کی دعا

جب مسجدِ نبوی شریف میں داخل ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔(1)

ترجمہ: ”یا اللہ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

اور جب مسجدِ نبوی شریف سے نکلیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

---

(1) القول البدیع للسخاوی: ص ۳۶۳

(3،2) القول البدیع للسخاوی: ص ۳۶۳/۴۰۱

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ فَضْلِکَ۔(2)

ترجمہ: ''یا اللہ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

روضۂ اطہر پر حاضری وسلام کے آداب

(1) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد نبوی شریف میں داخل ہو کر دو رکعت نفل ادا کرتے (3) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اطہر پر تشریف لا کر اس طرح سلام پڑھتے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ،اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبَابَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبَتَاہُ۔(1)

ترجمہ: ''اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابوبکر! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابا جان! آپ پر سلامتی ہو''۔

(1) السنن الکبری للبیھقی، کتاب الحج، باب زیارۃ قبر النبیS: ج۵، ص ۲۴۵

(2) القول البدیع للسخاوی: ص ۴۰۱

لہٰذا ان الفاظ کے ساتھ سلام بھیجیں:

8

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبَابَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرُ۔

ترجمہ: ’’اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابوبکر! آپ پر سلامتی ہو۔ اے عمر! آپ پر سلامتی ہو‘‘۔

(2) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ s کے روضہ اطہر پر تشریف لاکر درود شریف پڑھتے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لئے دعا فرماتے۔(2)

بقیع (قبرستان) میں حاضری کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میرے ہاں باری ہوتی اور رات کو تشریف لاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں بقیع (قبرستان) تشریف لے جاتے اور یہ دعا پڑھتے۔

(لہٰذا جب بقیع میں جائیں تو اس دعا کا اہتمام کریں)

(1) السنن الکبریٰ، باب زیارۃ القبور التی فی بقیع الغرقد: ج۵، ص ۲۴۹

اَلسَّلَامُ عَلَیکُمۡ دَارَقَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَأَتَاکُمۡ مَّاتُوۡعَدُوۡنَ غَدًا مُؤَجَّلُوۡنَ وَإِنَّا إِنۡ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمۡ لَاحِقُوۡنَ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِأَھۡلِ بَقِیۡعِ الۡغَرۡقَدِ۔(1)

ترجمہ: ”اے مسلمان بستی والو! السلام علیکم تم پر وہ کل آگئی جس میں تمہیں مرنے کی خبر دی گئی تھی اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔
یا اللہ! بقیع غرقد (قبرستان) والوں کی مغفرت فرما“۔

حج اور عمرہ سے واپسی کے وقت ہر بلندی پر چڑھتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج یا عمرہ سے واپسی پر جب کسی بلندی یا ٹیلہ وغیرہ پر چڑھتے تو ”اَللّٰہُ أَکۡبَرُ“ تین مرتبہ کہتے پھر یہ کلمات پڑھتے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ . اٰئِبُوۡنَ تَائِبُوۡنَ عَابِدُوۡنَ سَاجِدُوۡنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوۡنَ

---

(1) بخاری، کتاب الحج، باب مایقول اذارجع من الحج والعمرۃ:موسوعۃ ۱۷۹۷، ص ۱۴۱

صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ

الْأَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔(1)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت انہی کی ہے، تمام تعریفیں انہی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو تنِ تنہا شکست دی“۔

حج سے واپسی پر حاجی کو دی جانے والی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج سے واپس آنے والے حاجی کو یہ دعائیں دیں:

(1) قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّتَکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ

وَأَخْلَفَ نَفَقَتَکَ.(1)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے اور آپ کے گناہوں کو معاف فرمائے اور آپ کے خرچے کا بدلہ عطا فرمائے“۔

(1) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول اذا ودع من یرید الحج: ص ۴۵۴

(2) المستدرک للحاکم، کتاب المناسک: ج ۱، ص ۴۴۱

(2) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ.(2)

ترجمہ: ’’یا اللہ حاجی کی مغفرت فرما اور جس کے لئے حاجی نے مغفرت مانگی اس کی بھی مغفرت فرما‘‘۔

المراجع ١۔اتحاف السادة المتقين۔دار الفکر (بیروت)

٢۔السنن الکبری للبیهقی۔دار المعرفة (بیروت)

٣۔المعجم الکبیر للطبرانی ۔ادارة القرآن والعلوم الاسلامیة (کراتشی)

٤۔المعجم الاوسط للطبرانی۔مکتبة المعارف (ریاض)

٥۔الوابل الصیب من الکلم الطیب۔دار الریان للتراث۔

٦۔الفتوحات الربانیة۔المکتبة الاسلامیة۔

٧۔المؤطا للإمام مالک۔طبع دار الفکر (بیروت)

٨۔القول البدیع للسخاوی۔مؤسسة الریان (سعودیه)

٩۔بیان القرآن۔ادارة تالیفات اشرفیة (ملتان)

١٠۔تحفة الذاکرین للشوکانی۔دار الجیل (بیروت)

١١۔ردالمحتار (الشامیة) ایچ،ایم سعید کمپنی (کراچی)

١٢۔سیرة ابن هشام۔دار الفکر (بیروت)

۱۳۔شعب الایمان للبیھقی۔دار الکتب العلمیة (بیروت)

8

۱۴۔عمل الیوم واللیلة لابن السنی۔مکتبة الشیخ (کراچی)

۱۵۔عمل الیوم واللیلة للنسائی۔مؤسسة الرسالة (بیروت)

۱۶۔فتح الباری۔طبع دار السلام (ریاض)

۱۷۔کنز العمال۔مؤسسة الرسالة (بیروت)

۱۸۔کتاب الاذکار للنووی۔مکتبة دار البیان (دمشق)

۱۹۔کتاب الدعاء للطبرانی۔دار الکتب العلمیة (بیروت)

۲۰۔مسند أحمد بن حنبل۔مؤسسة الرسالة (بیروت)

۲۱۔مسند أحمد بن حنبل۔دار الفکر (بیروت)

۲۲۔مسند أبی یعلی الموصلی۔دار القبلة للثقافة الإسلامية (جده)

۲۳۔مصنف ابن ابی شیبة۔دار الکتب العلمیة (بیروت)

۲۴۔مصنف ابن ابی شیبة۔ادارة القرآن والعلوم الاسلامیه (کراچی)

۲۵۔موسوعة الکتب الستة۔طبع دار السلام (ریاض)

۲۶۔المستدرک للحاکم (دار الحرمین مصر، القاهرة)